روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ہفتہ 30/اگست 2008ء 27 شعبان 1429 ہجری 30 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 199

حسن نظر عطا ہونے کی دعا

آنخضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کو یہ دعا سکھائی: اے اللہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے ہمیشہ گناہ چھوڑنے کیلئے مجھ پر خاص رحمت فرما۔ اور میرے سے لایعنی باتوں کے بالارادہ سرزد ہونے کے بارہ میں مجھ پر رحم فرما۔ اور مجھے ایسا حسن نظر عطا فرما جس سے تو مجھ سے راضی ہوجائے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء الحفظ حدیث نمبر:8493)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ یہ دو چیزیں اس ....کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے، دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔ قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کو اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے۔ اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔ اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔ غفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔ استغفار سے انسان ان جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں۔ پس استغفار کے یہی معنے ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کرکے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ ان پر غالب آوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ ایک سمی مادہ ہے۔ جس کا موکل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے۔ جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا۔ تو سمی قوت غالب آجاتی ہے، لیکن جب اپنے تئیں ذلیل وحقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہوجاتا ہے۔ جس سے اس کی روح گداز ہوکر بہہ نکلتی ہے اور یہی استغفار کے معنی ہیں۔ یعنی یہ کہ اس قوت کو پاکر زہریلے مواد پر غالب آجاوے۔

غرض اس کے معنی یہ ہیں کہ عبادت پر یوں قائم رہو۔ اول۔ رسول کی اطاعت کرو۔ دوسرے ہر وقت خدا سے مدد چاہو۔ ہاں پہلے اپنے رب سے مدد چاہو۔ جب قوت مل گئی تو توبوا الیہ یعنی خدا کی طرف رجوع کرو۔

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے، کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا، تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دے گا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہوجاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہوجاوے گی۔ جس کا نام توبوا الیہ ہے۔ اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا، کیا کرسکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو، تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مرجاتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 348)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔
خدا کے کلام میں اس قسم کی کمزوری نہیں ہوتی بلکہ جوں جوں سائنس ترقی کرتی ہے اس کی صداقت ظاہر ہوتی ہے۔ (تشحیذ الاذہان مئی 1912ء صفحہ 226)

معلومات درکار ہیں

❁ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ایک سوونیئر شائع کرنا چاہتی ہے لہٰذا ایسے ڈونرز جن کے کارنیا حاصل کئے جاچکے ہیں' ان کے لواحقین سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم ڈونرز کے درج ذیل کوائف بھجوادیں۔ نام' عمر' تاریخ وفات' پتہ اور تصاویر (صرف مرد ڈونرز کی) یہ کوائف ایوان محمود یا دفتر نور العین دائرۃ الخدمۃ الانسانیہ بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ پہلی فرصت میں پہنچادیں تاکہ انہیں مرکزی ریکارڈ کے ساتھ Tele کیا جاسکے۔ یاد رہے کہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس میں تمام ڈونرز کا ریکارڈ رکھنے کا پروگرام ہے۔ نیز مرد احباب کی تصاویر بھی شائع کی جائیں گی۔

(صدر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن)

نمایاں کامیابی

❁ مکرم چوہدری محمد شمیم طارق کاہلوں صاحب ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم اسامہ حسین صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے O'Levels کیمرج سال 2007-2008 میں امتیازی نمبروں کے ساتھ گیارہ (11)Straight-As لے کر پاس کیا ہے اور لاہور گرامر سکول کے واحد طالب علم ہیں جنہوں نے انگلش لٹریچر میں سو فیصد نمبر حاصل کئے ہیں۔ عزیزم نے گیارہ Subject رکھے اور تمام میں As حاصل کئے ہیں۔ مکرم اسامہ حسین صاحب مکرم چوہدری محمد نعیم صاحب سابق سب انسپکٹر پنجاب پولیس کے پوتے' مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب پتوکی کے نواسے اور مکرم مولوی محمد حسین صاحب پروفیسر طبیہ کالج ربوہ کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے ہر طرح مبارک فرمائے اور مزید دینی ودنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر 6

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ۔حالات اور خدمات

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور نے اس دعا کی تحریک کب فرمائی کہ میری زندگی میں ایک کروڑ افراد احمدی ہو جائیں۔
جواب: 25/اکتوبر 1991ء کو۔
سوال: حضور نے تاریخی دورہ قادیان کب فرمایا۔
جواب: 16دسمبر 1991ء تا 16جنوری 1992ء۔
سوال: حضور کب ہندوستان تشریف لائے۔
جواب: 16دسمبر 1991ء کو۔
سوال: حضور نے دہلی میں قیام کے دوران کہاں کہاں سیر کی۔
جواب: فتح پورسیکری، آگرہ، تغلق آباد اور قطب مینار وغیرہ مقامات کی سیر کی۔
سوال: ہجرت کے بعد قادیان میں پہلی نماز جمعہ کس خلیفہ نے کب اور کہاں پڑھائی۔
جواب: 20دسمبر 1991ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے قادیان کی بیت اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔
سوال: 100واں جلسہ سالانہ قادیان کب ہوا۔
جواب: 26 تا 28دسمبر 1991ء۔
سوال: حضور سفر قادیان کے بعد کب لندن واپس پہنچے۔
جواب: 16جنوری 1992ء کو۔
سوال: حضور نے قادیان میں جائیدادیں خریدنے کی تحریک کب فرمائی۔
جواب: 17جنوری 1992ء کو۔
سوال: حضور کی سوانح "A Man of God" کس نے لکھی۔
جواب: مسٹر ایڈم سن نے۔
سوال: حضور انور کا خطبہ کب پہلی دفعہ مواصلاتی سیارہ کے ذریعہ براعظم یورپ میں دیکھا اور سنا گیا۔
جواب: 31جنوری 1992ء کو۔
سوال: حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کب وفات پائی۔
جواب: 3/اپریل 1992ء کو۔
سوال: حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب (1894ء تا 1993ء) کا عظیم کارنامہ کیا تھا۔
جواب: حضرت مسیح موعود نے یہ نظریہ پیش فرمایا تھا کہ عربی زبان ام الالسنہ (یعنی زبانوں کی ماں) ہے حضرت شیخ صاحب نے قریباً 50 زبانوں پر تحقیق کرکے یہ ثابت کیا کہ وہ دراصل عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔
سوال: تحریک جدید کے تحت وکالت وقف نو کا قیام کب عمل میں آیا۔
جواب: 8/اپریل 1992ء کو۔
سوال: 21/اگست 1992ء کو حضور کا خطبہ جمعہ کن چار براعظموں میں سنا گیا۔
جواب: ایشیا، یورپ، افریقہ، آسٹریلیا میں۔
سوال: حضور نے خدمت خلق کی عالمی تنظیم قائم کرنے کا اعلان کب فرمایا اور اس کی باقاعدہ بنیاد کب پڑی۔
جواب: 28/اگست 1992ء کو حضور نے ہیومینٹی فرسٹ کا اعلان فرمایا اور 1993ء میں باقاعدہ بنیاد رکھی گئی۔
سوال: ربوہ میں ضعفاء کے لئے ادارہ بیت الکرامہ کا افتتاح کب ہوا۔
جواب: 23 ستمبر 1992ء کو۔
سوال: حضور نے بوسنیا کے یتیم بچوں کے لئے مالی تحریک کا اعلان کب فرمایا۔
جواب: 30/اکتوبر 1992ء کو۔
سوال: برطانیہ کے ادارے انٹرنیشنل بائیوگرافیکل سنٹر کیمبرج کی طرف سے انٹرنیشنل مین آف دی ائیر 1992ء اور 1993ء کا ایوارڈ کن تین احمدی بزرگوں کو دینے کا اعلان کیا گیا۔
جواب: 1۔حضرت مرزا عبدالحق صاحب، 2۔حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب، 3۔مولانا دوست محمد شاہد صاحب کو۔
سوال: حضور نے بوسنین خاندانوں سے مواخات قائم کرنے کی تحریک کب فرمائی۔
جواب: 19فروری 1993ء کو۔
سوال: حضور نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر Live درس القرآن کا سلسلہ کب شروع فرمایا۔
جواب: 27فروری 1993ء کو۔

مشعل راہ

اپنی اولادوں کو امام وقت کے خطبات سے جوڑ دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جنوری 1991ء میں فرمایا:۔

''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جارہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ اس لئے خواہ وہ فجی کے احمدی ہوں یا سرینام کے احمدی ہوں۔ ماریشس کے ہوں یا چین جاپان کے ہوں۔ روس کے ہوں یا امریکہ کے، سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہوگی۔ وہ سارے ایک قوم بن جائیں گے خواہ ظاہری طور پر ان کی قوموں کا فرق ہی کیوں نہ ہو۔ ان کے رنگ چہروں کے لحاظ سے جلدوں کے لحاظ سے الگ الگ ہوں گے مگر دل کا ایک ہی رنگ ہوگا۔ ان کے حلیے اپنے ناک نقشے کے لحاظ سے تو الگ الگ ہوں لیکن روح کا حلیہ ایک ہی ہوگا۔ وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے کیونکہ وہ قرآن کریم کی روشنی میں تربیت پارہے ہوں گے قرآن کریم کے نور سے حصہ لے رہے ہوں گے۔

اپنی اولاد کو خطبات سنانے کا انتظام کریں اور انہی الفاظ میں سنائیں، خلاصوں پر راضی نہ ہوں...... اپنی اولادوں کو ہمیشہ خطبات سے جوڑ دیں اگر آپ یہ کریں گے تو ان پر بہت بڑا احسان کریں گے۔ اپنی آئندہ نسلوں کے ایمان کی حفاظت کرنے والے ہوں گے ان کو غیروں کے حملے سے بچانے والے ہوں گے۔ ان کے اخلاق کی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔''

(الفضل 4مئی 1998ء)

خطبہ جمعہ 8جنوری 1993ء میں فرماتے ہیں۔

''میں تمام دنیا کی جماعتوں کو متوجہ کرتا ہوں کہ جن کمزوروں کے دل میں ایک اچنبھے کی خاطر ہی سہی تعجب کی وجہ سے ہی سہی ایک شوق تو پیدا ہوا ہے کہ وہ مجھے دیکھیں اور مجھے سنیں ٹیلی ویژن کے ذریعے سے۔ اگر وہ ایک دو دفعہ سن کر واپس چلے جائیں تو ہمیں کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ ہمیں کوشش یہ کرنی چاہئے کہ جو آئے وہ مستقل آجائے۔ جو ہمارا ہو ہمارا ہو کر رہ جائے۔ آکر چلے جانے والوں سے ہمیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ دل میں بڑی تمنا یہ ہے کہ ساری جماعت ایک مرکز کے گرد اس طرح اکٹھی ہو جائے جس طرح شہد کی مکھیاں شہد کی ملکہ کے گرد اکٹھی ہوتی ہیں اور اپنی الگ زندگی کا تصور ہی نہیں کر سکتیں اور الگ زندگی میں وہ Survive نہیں کر سکتیں۔ یعنی ان کی بقاء کی کوئی ضمانت نہیں لازماً اکیلی اکیلی مکھی مرجایا کرتی ہے تو یہی روحانی جماعتوں کا حال ہوا کرتا ہے............پس جو بکھرے بکھرے احمدی ہیں جو کناروں پر چلے گئے جن کا مرکز سے تعلق کمزور ہو گیا ہے اب بہت اچھا موقع ہے کہ ان کو جب وہ ایک دفعہ آجائیں تو انہیں اپنا لیا جائے ان سے محبت اور پیار کا سلوک کیا جائے آئندہ ان کو اگر وہ نہ آئیں تو ان کو بلانے کے لئے آدمی بھیجے جائیں اور کمزوروں کی تلاش کی جائے کہ جہاں جہاں کوئی کمزور ہے وہاں اس تک پہنچ کر اسے یہ تحریک کی جائے کہ ایک دفعہ آجاؤ دیکھ تو لو اور پھر رفتہ رفتہ امید رکھتا ہوں کہ جو آجائے وہ آ ہی جاتا ہے خدا کے فضل سے۔ ہر جگہ سے خبریں مل رہی ہیں کہ جو ایک دفعہ آجائے۔ پھر وہ نہیں چھوڑتا بار بار آتا ہے۔ (۔) تو اس سلسلے کو اللہ کے فضل سے زیادہ سے زیادہ عام کرنے کی کوشش کرتے چلے جائیں اور ہوگا تو سہی کیونکہ میں تو یہ دیکھ رہا ہوں کہ اللہ کی تقدیر ہے جس نے جماعت کو اس نئے دور میں داخل کیا ہے اور اب یہ سلسلہ پھیلنا ہی پھیلنا ہے کوئی دنیا کی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔ اس کو ہوا کے رخ پر چل کر اس کی مدد کریں تو مفت کا ثواب حاصل ہوگا۔''

(روزنامہ الفضل ربوہ 12جنوری 1993ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

14

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب برموقع افتتاح بیت النور کیلگری کینیڈا

کامیابی اور نجات لازمی طور پر اچھے اعمال میں مضمر ہے

بیت کی تعمیر کا مقصد خدا کی وحدانیت کا اقرار اور اس کے نام کو بلند کرنا ہے

محبت کی فضا قائم کرنے میں ہماری مدد کریں تا ہم اپنی نسلوں کا مستقبل سنوار سکیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

5 جولائی 2008ء

قسط دوم آخر

تمام معزز مہمانان گرامی کی خدمت میں السلام علیکم اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمت آپ سب پر ہو۔

اللہ کے فضل سے جیسا کہ آپ سبھی جانتے ہیں آج ہم سب یہاں کیلگری میں احمدیہ جماعت کی (بیت) کے افتتاح کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ اس سے قبل کہ میں دین میں بیوت کی اہمیت اور مقاصد کے بارہ میں کچھ بتاؤں، میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تمام معزز مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کروں جو اپنے وقت کا حرج کر کے اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے ہیں۔ آپ کی اس تقریب میں شمولیت آپ کی وسعت قلبی کا ثبوت ہے۔ یہ ان مذاہب کے ماننے والوں کی ایک اعلیٰ مثال ہے جو آپس میں رواداری اور بھائی چارہ کی فضا میں ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہماری یہ کوششیں بارآور ہوں اور ہم ایک دوسرے کے ساتھ مکمل مفاہمت کے ساتھ مل جل کر رہ سکیں۔

آپ یقیناً مجھ سے اتفاق کریں گے کہ احمدیہ جماعت اس شعبہ میں بہت ہی مستقل مزاجی سے کام کر رہی ہے جس کے نتیجے میں مختلف مذاہب اور فرقوں کے لوگ آج یہاں اکٹھے ہوئے ہیں اور مختلف رنگ و نسل اور سماجی و معاشرتی پس منظر کے لوگ اس تقریب میں ایک ساتھ تشریف فرما ہیں۔ ایک دوسرے کے احساسات اور عقائد کا خیال رکھتے ہوئے ہم یہاں اس قسم کی تقریب میں انسانیت کے نام پر اکٹھے ہوئے ہیں بغیر اس سوچ کے کہ ہم یہاں ایک بیت کے افتتاح کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں جو ایک خالص مذہبی نشان ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد حضرت مسیح موعود کے نام پر اکٹھے ہوئے ہیں جن کے ماٹو محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں، کا اثر لازمی طور پر ان کے متبعین پر پڑنا ضروری تھا۔ تاہم میرا دل آپ کے لئے شکر کے جذبات سے لبریز ہے جنہوں نے تمام اختلافات کے باوجود جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے، ہماری دعوت کو قبول کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین۔

اب میں چاہتا ہوں کہ بیت کی تعمیر کے مقاصد آپ کو بتاؤں۔ قرآن مجید میں اس بات کا ذکر موجود ہے۔ فرمایا اس وقت کو یاد کرو جب ابراہیم اس خاص گھر کی بنیادیں استوار کر رہا تھا اور اسماعیل بھی (یہ دعا کرتے ہوئے) کہ اے ہمارے رب! ہماری طرف سے قبول کر لے۔ یقیناً تو ہی بہت سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اور اے ہمارے رب! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے بنا دے اور ہماری ذریت میں سے بھی ایک فرمانبردار امت پیدا کر دے اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق بتا دے اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جا۔ یقیناً تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 129,128)

پہلی چیز جو یہاں بیان فرمائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ اے ہمارے خدا ہماری عبادت قبول فرما۔ بیت کی تعمیر کسی دنیاوی غرض کے لئے نہیں۔ اس کا مقصد توحید وحدہ لاشریک خدا کی وحدانیت کا اقرار اور اس کے نام کو بلند کرنا ہے۔ دوسرے یہ کہ ہماری اولادیں ہمیشہ تیرے حکم کی تابعدار رہیں۔ اللہ کرے کہ وہ ہماری عبادتیں بھی قبول فرمائے اور ہمیں ہمیشہ ہدایت کے راستہ پر چلاتا چلا جائے۔ دراصل یہ بنیادی مقصد ہے جس کے حصول کے لئے بیوت تعمیر کی جاتی ہیں۔......

بیوت صرف اللہ کا ذکر بلند کرنے کے لئے اور اس کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ اللہ کی خالص عبادت کرنے والے یہ بات سوچ بھی نہیں سکتے کہ وہ کوئی ایسا کام کریں جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہو۔ اسی لئے قرآن مجید میں یہ بات کہی گئی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا گھر اس لئے بنا رہے ہیں کہ ہماری اولاد ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار رہے۔ (دین حق) میں مذہبی رواداری، افہام و تفہیم اور ایک دوسرے کے احساسات کا خیال رکھنے اور تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کے عزت و احترام کو اتنی زیادہ اہمیت ہے کہ فوجوں کو حکم دیا گیا ہے کہ ان کی حفاظت کریں اور فساد ختم کریں۔

عبادت گاہوں کی حفاظت تک ہی یہ ہدایت محدود نہیں بلکہ یہاں تک کہا گیا ہے کہ اگر آپ ظلم کو ختم نہیں کریں گے تو صرف (بیوت) ہی نہیں گرائی جائیں گی بلکہ دوسرے مذاہب کی عبادت گاہیں بھی برباد کر دی جائیں گی۔ مذاہب کے مخالف کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کو آرام سے زندگی بسر کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اس بناء پر صرف (مومنوں) کی عبادت گاہوں کی ہی نہیں بلکہ تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کی حفاظت کے لئے تلوار اٹھانے کی اجازت دی گئی۔

خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے یعنی وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بناء پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور اور مکمل غلبے والا ہے۔......

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دوسرے مذاہب کی حفاظت کی طرف بھی متوجہ کیا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک طرف تو دوسرے مذاہب اور ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت کے لئے ہتھیار اٹھانے کا حکم دے رہا ہو اور دوسری طرف بزور طاقت دوسرے مذاہب کو ملیا میٹ کرنے اور ان کو بزور شمشیر دین میں داخل کرنے کی ہدایت بھی دے رہا ہو۔ چنانچہ ایک (مومن) کے دل میں یہ بات میخ کی طرح گاڑ دی گئی ہے کہ وہ نہ صرف (بیوت) کی عزت کرے بلکہ چرچ اور یہودی عبادت گاہوں نیز دوسری عبادت گاہوں کو بھی وہی عزت احترام دے۔ اس لئے ہرگز کسی کے دل میں یہ خیال پیدا نہیں ہونا چاہئے کہ اب یہاں ہمارے شہر میں (بیت) بن گئی ہے۔ خدا ہی اب ہمیں بچائے۔ اب ہمارے امن کا کیا ہوگا؟ ان کو کسی ایسی تشویش کو اپنے دل میں جگہ دینے کی ہرگز ضرورت نہیں۔ جماعت احمدیہ کا مقصد توحید خدا کی رضا حاصل کرنا ہے۔ اس لئے اگر کوئی چرچ یا کسی اور عبادت گاہ کو حفاظت کی ضرورت پیش آئے وہ ہمیشہ اپنی مدد کے لئے ہمیں مستعد پائیں گے اور یہ کہ عبادت کی طرف متوجہ ہوں اور یہ کہ ایک خدا کو پہچانو اور کامیابی اور نجات کی طرف آؤ۔ کامیابی اور نجات لازمی طور پر اچھے اعمال میں مضمر ہے جن کا حکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے اور وہ اعمال اس کے پسندیدہ ہیں اور وہ کون سے اچھے اعمال ہیں جن کے کرنے کا حکم اس نے ہمیں دیا ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ جو لوگ لوگوں کی صلح کاری اور اصلاح کے لئے اچھے کام کرتے ہیں وہ میرا قرب حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ وہ کونسا بہتر طریق ہے جس سے بنی نوع انسان کو خوشحالی نصیب ہو سکتی ہے اور امن کی بحالی ممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ تم وہ بہترین لوگ ہو جو لوگوں کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور بدی سے روکتے ہو۔

پس (مومنوں) کو صرف یہی حکم نہیں کہ وہ اپنے ہم مذہب (مومنوں) کی ہی مدد کریں بلکہ ان کو یاددہانی کروائی گئی ہے کہ وہ تمام بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ وہ اچھے کام کریں اور بدی کا راستہ روکیں۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ لوگ جن کو ہدایت ہو کہ وہ تمام بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں، وہ خود امن امان کے لئے مسئلہ بن جائیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ عدل کا اور احسان کا اور اقرباء پر کی جانے والی عطا کی طرح کی عطا کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم عبرت حاصل کرو۔

اس آیت میں ہمیں تین قسم کی نیکیوں کا حکم دیا گیا ہے اور تین قسم کی بدیوں سے منع کیا گیا ہے۔ اس آیت کے آخر میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر ایک انسان ان نیکیوں پر عمل کرے اور برائیوں سے رکے تو وہ ان لوگوں میں شامل ہو جائے گا۔ جن کے درجات اللہ کے حضور بلند ہیں۔ پہلا اچھا عمل جو بتایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر شخص انصاف پر عمل کرے۔ انصاف کے معاملہ میں قرآن کریم اپنا مطلوبہ معیار بیان فرماتا ہے۔ قرآن مجید فرماتا ہے کہ اگر ایک آدمی کوئی بات کہتا ہے یا کوئی گواہی دیتا ہے تو بیشک وہ گواہی اس کے دوست، رشتہ دار یا اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو، اسے لازمی طور پر اسے انصاف کے تقاضے پورا کرنے ہوں گے اور سچی گواہی دینا ہوگی۔ یہ وہ انصاف ہے جس سے اسے اللہ کا قرب نصیب ہوگا۔ یہ وہ انصاف ہے جو اس کی عبادت کا مقصد پورا کر دے گا۔

دوسرا امر یہ ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ احسان کا سلوک کرے قطع نظر اس کے کہ دوسروں نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اگر دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور اچھے کام کرنے سے معاشرہ میں امن قائم ہوتا ہو تو پھر اسے ان زیادتیوں کو بھول جانا چاہئے جو

اس کے اوپر دوسروں نے کیں۔ہمیں بتایا گیا ہے کہ محبت کی ترویج اور امن کے قیام کے لئے ہم دوسروں کے ساتھ نیکی کا سلوک کریں اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ اس سے دشمنیاں ختم ہوں گی۔ایک انصاف پرمبنی پُرامن معاشرہ کا قیام ہوگا۔

اس سے بھی مزید اعلیٰ معیار قائم کرتے ہوئے دوسروں سے حسن سلوک کرنے اور ان کی مدد کرنے کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے کہ جیسے کوئی شخص اپنے کسی عزیز رشتہ دار کو دیتا ہو۔اس کا مطلب یہ ہے کہ تم دوسرں کے ساتھ نیکی کا سلوک اس امید پر نہ کرو کہ وہ بھی بدلہ میں تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں بلکہ اچھے کام اسے اپنی فطرت ثانیہ کے طور پر انجام دینے چاہئیں۔

ایک سچا (مومن) کسی کے ساتھ بدی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔چنانچہ ایسا معاشرہ جہاں ایسی مثبت سوچ کارفرما ہو وہ ایک نیک اور پُرامن معاشرہ کے قیام کے ساتھ ساتھ اللہ کا قرب بھی حاصل کرسکتا ہے۔

پھر بعض بدیوں کی بھی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ بدی سے پرہیز کریں۔یہ صرف ایک لہو ولعب اور عارضی دلچسپی کا سامان ہے ہر وہ شخص جو ایسی دنیاوی خواہشات میں ملوث ہو کبھی اللہ تعالیٰ کو یادنہیں رکھ سکتا۔شراب خانوں اور جوا خانوں کی طرف نگاہ دوڑایئے وہ انسان کو کس طرح برائی میں پھنساتے ہیں۔جبکہ یہ سب چیزیں اس سطحی جواز کے ساتھ کی جاتی ہیں کہ یہ تو بس ذرا بہلاوے اور وقت گزارنے کے لئے ہیں۔ایک فرد جو اللہ کو یادنہیں رکھتا، اس کا بیت کے ساتھ بھی کوئی پختہ تعلق پیدانہیں ہوسکتا۔

اس کے بعد قرآن مجید فرماتا ہے کہ منکرات سے بھی پرہیز کریں۔دوسرے لفظوں میں صرف بے حیائی کی باتوں سے ہی نہیں بلکہ ہر ایسی بات سے بچے جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو۔جیسے جھوٹ بولنا، دوسروں کے حقوق چھیننا، دوسروں کے احساسات کی پرواہ نہ کرنا دوسروں کے بارے میں بری باتیں کہنا اور دوسروں کے بزرگوں کی عزت نہ کرنا۔یہ سب وہ امور ہیں جو معاشرہ میں نفرت کی دیواریں کھڑی کرتے ہیں۔اگر ایک آدمی ان باتوں میں ملوث ہو اور پھر ساتھ یہ دعویٰ بھی کرے کہ وہ اللہ کی عبادت کرتا ہے اور خدا کی عبادت کے لئے (بیت) جاتا ہے، وہ اللہ کی محبت کبھی بھی حاصل نہ کرسکے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ خطرناک مرض کا ذکر کرتا ہے جو معاشرے کا امن تباہ و برباد کر کے رکھ دیتی ہے، وہ بغاوت ہے۔ملکی قوانین کی پرواہ نہ کرنا، اپنے ملک سے وفاداری نہ کرنا اور اپنے ملک کی بدنامی کا موجب ہونا، یہ سب وہ امراض خبیثہ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ بچنے کا حکم دیتا ہے۔حضرت رسول کریم ﷺ کی احادیث میں یہ ذکر ہے کہ اپنے وطن سے محبت ایک مومن کے ایمان کا جزو ہے۔یہ وہ تعلیمات ہیں جو قرآن کریم نے ہمیں دی ہیں۔تاہم ان پر عمل کرنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اللہ تعالیٰ کی پہچان اور اس کی ہستی کا عرفان حاصل نہ ہو۔اس کا عرفان اس وقت تک ممکن نہیں جب تک انسان اس کا خوف اپنے دل پر طاری کرتے ہوئے اس کی عبادت نہیں کرتا (بیت) کا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے اور مخلوق کے حقوق کی بجاآوری میں اپنی ذمہ داری نبھائی جائے۔اس لئے اگر اس علاقہ میں کسی کے دل میں یہ خیال آئے کہ (احمدیوں) نے اب بیت بنالی ہے جس سے کمیونٹی کا امن برباد ہوگا، انہیں فکر نہیں کرنی چاہئے۔ انہیں مطمئن ہو جانا چاہئے۔احمدی کمیونٹی ایک ایسی جماعت ہے جو مکمل طور پر اس سچے (دین) کی علمبردار ہے جو ان دونوں حقوق کی حفاظت کا حکم دیتا ہے۔ احمدیہ کمیونٹی کی (بیوت) سے آپ کا دل ہر قسم کے خوف سے مبرا ہونا چاہئے۔احمدیہ (بیوت) اس لئے بنائی جاتی ہیں تا کہ لوگوں کو ان کے خالق کی طرف بلایا جائے۔ ہماری (بیوت) کے مینار اس لئے بنائے جاتے ہیں تا کہ امن اور محبت کی روشنی دنیا میں پھیلائی جائے اور یقیناً اس (بیت) کے مینار تعمیر کرنے کا یہی مقصد مدنظر تھا اور اسی طرح دنیا میں جہاں کہیں بھی احمدی (بیوت) جو حقیقی (بیوت) ہیں کے مینار ہیں ان میں یہی مقصد کارفرما رہا ہے۔ہماری (بیوت) میں ہر وہ شخص عبادت کرسکتا ہے جو واحد و یگانہ خدا کی پرستش کرنا چاہتا ہو۔ہم رسول کریم ﷺ کی اس زریں مثال کی پوری نیک نیتی سے اتباع کرتے ہیں جو رسول اللہؐ نے خود قائم فرمائی تھی جب رسول اللہؐ نے نجران کے ایک عیسائی وفد کو مدینہ میں اپنی مسجد میں عبادت کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ ہماری تعلیم امن پرمبنی ہے ہماری تعلیم محبت پرمبنی ہے اور یہی (دین حق) کی حقیقی اور بنیادی تعلیم ہے جو قرآن کریم سے ہمیں ملتی ہے جس کو بدقسمتی سے دنیا نے بھلا دیا ہے۔ ہماری جماعت کے بانی نے ہمیں اس نہایت پیاری تعلیم سے روشناس کروایا ہے۔ میں اس حیرت انگیز تعلیم کی چند مثالیں آپ کے ازدیاد علم کے لئے آپ کے سامنے رکھ چکا ہوں۔حضرت بانی جماعت احمدیہ نے فرمایا کہ ایمان کے کامل حصے صرف دو ہی ہوسکتے ہیں۔ایک یہ کہ خدا سے محبت اور دوسرے اس کی مخلوق سے اتنی محبت کہ آپ ان کے درد کو اپنا درد محسوس کریں اور ان کے لئے دعا کریں۔ایک سچا (مومن) جب (بیت) میں عبادت کے لئے آتا ہے، اسے صرف اپنے لئے، اپنے بیوی بچوں کے لئے یا رشتہ داروں کے لئے ہی دعا نہیں کرنی چاہئے بلکہ دوسروں کے لئے بھی دعا کرنی چاہئے۔اس میں دوسروں کی تکلیف دور کرنے کے لئے ایک تڑپ اور جوش ہونا چاہئے۔

کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ ایسا شخص جو دوسروں کے لئے دعا کرتا ہو اس کے دل میں ان کے خلاف کوئی بغض وعناد یا نفرت بھی موجود ہوگی۔نہیں ایسا کبھی ممکن نہیں۔ایک دل جو عبادت کے لئے (بیت) آتا ہے وہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس خانہ خدا نے اس میں ایک تبدیلی پیدا کردی ہے جس کے نتیجہ میں اس نے اللہ کی مخلوق سے بھی محبت کرنی شروع کر دی ہے۔پھر مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بنی نوع انسان سے محبت اور شفقت کا سلوک کرنا ایک اعلیٰ درجہ کی عبادت ہے اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کا ایک آزمودہ نسخہ ہے۔مزید فرماتے ہیں کہ یاد رکھو، میری تعلیم کے مطابق لوگوں سے محبت اور شفقت کے سلوک کا دائرہ نہایت وسیع ہے۔کسی قوم یا فرد کو اس دائرہ سے خارج نہ کرنا چاہئے اور میں یہ نہیں کہتا کہ اپنی محبت اور نرم دلی اور حسن سلوک صرف مسلمانوں تک ہی محدود رکھیں، نہیں بلکہ میں تاکیداً نصیحت کرتا ہوں کہ آپ تمام بنی نوع انسان سے نیک دل اور نرمی کا سلوک روا رکھیں خواہ وہ کہیں ہوں اور کوئی ہوں، خواہ وہ ہندو ہوں (مومن) ہوں یا کسی اور مذہب کے پیروکار ہوں۔ میں ایسے لوگوں کے طریق کو ہرگز پسند نہیں کرتا جو صرف اپنے ہم مذہب لوگوں تک ہی اپنی نرم دلی کو محدود رکھتے ہیں۔ میں تکرار سے اس بات کی پُرزور الفاظ میں نصیحت کرتا ہوں کہ آپ کسی قوم کے لئے بھی نرم دلی کو ہرگز محدود نہ کریں۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ تمام انبیاء علیہم السلام کے آنے کا مقصد اور اس مقصد کے حصول میں تمام انبیاء کا اشتراک ہے کہ اللہ سے محبت کی جائے اور بنی نوع انسان کے درمیان باہمی محبت کا ایک مضبوط تعلق استوار ہو اور ان کے حقوق معزز و محترم ہوں۔ جب تک ایسا نہیں ہوتا، تمام دوسرے امور ہیچ ہیں۔یہ ایک نہایت ہی دلکش تعلیم ہے۔اس کی بیشمار مثالیں ہمیں قرآن کریم سے ملتی ہیں اور مسیح الزمان نے بھی ہمیں بیشمار مثالوں سے بہرہ ور کیا ہے۔اب آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ لوگ جن کے دل ان خوبصورت تعلیمات کی آماجگاہ ہوں، کیا ان کے دلوں میں بغض و کینہ و نفرت سما سکتے ہیں یا وہ صرف محبت اور شفقت کے نعرے ہی لگائیں گے اور یہی ان کا مطمح نظر ہوگا؟ وہ لوگ جو جماعت احمدیہ سے اچھی طرح متعارف ہیں وہ صرف یہی کہہ سکیں گے کہ ہم نے اس جماعت میں سوائے امن اور محبت کے کچھ نہیں پایا۔

یہ وہ خوبصورت تفسیر قرآن ہے جو حضرت مسیح موعود نے پھر سے ہمیں متعارف کروائی اور جس نے ہمیں یہ نعرہ دیا کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں۔ مزید برآں یہ کہ ہمارا یہ پیغام صرف پچھلی تین یا چار دہائیوں سے ہی منصۂ شہود پر نہیں آیا بلکہ احمدیت کی سو سال سے زیادہ تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ ہماری (بیوت) کے مینار وہ نور کے مینار ہیں جہاں سے صرف محبت، امن اور سیکیورٹی کی کرنیں ہی پھوٹتی ہیں۔ پس آج میں اس (بیت) کا افتتاح کرتا ہوں اور میں اعلان کرتا ہوں کہ محبت، امن اور سیکیورٹی کا یہ میرا پیغام اس دنیا کے اختتام تک قائم و دائم رہے گا۔ جماعت احمدیہ جو اس بات سے بخوبی آگاہ ہے کہ کس طرح خلافت کے ہاتھ میں ہاتھ دینے سے اتحاد وابستہ ہے اور وہ جو حقیقی (دین) کی پیرو آج اس وجہ سے ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود کے پیروکار ہیں، اس پیغام کو کبھی بھی رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ یہ ہماری (بیت) یا کوئی اور (بیوت) جو مستقبل میں ہم اس ملک میں یا کہیں بھی تعمیر کریں گے، امن اور سیکیورٹی کے نشان کے طور پر ابھریں گی۔

ہم وہ لوگ ہیں جو تمام مذاہب کے انبیاء مرسلین کو عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ہم تمام بنی نوع انسان کی عزت واحترام کرتے ہیں۔اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہم ہر ایک نبی پر ایمان لاتے ہیں۔ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ہر قوم میں انبیاء مبعوث ہوئے ہیں اور جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات، اقتباسات سے پتہ چلتا ہے جو میں پہلے پڑھ چکا ہوں، تمام انبیاء دنیا میں اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق قائم کرنے آئے تھے اور یقیناً یہی وہ امر ہے جو قرآن نے ہمیں سکھلایا ہے اور یہی امر ہمارے لئے رسول کریم ﷺ کے ذاتی اسوہ حسنہ میں رکھ دیا گیا ہے۔ لہٰذا اگر چند لوگوں کے نہایت ہی ناپسندیدہ فعل نے (دین حق) کے بارہ میں غلط تاثر قائم کیا ہے تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں (دینی) تعلیمات میں کوئی نقص یا خرابی ہے۔

میں اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے معزز مہمانوں سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور محبت کی ایک فضا قائم کرنے میں ہماری مدد کریں تا ہم اس دنیا کو تباہ ہونے سے بچاسکیں اور تا ہم اپنی نسلوں کا مستقبل سنوار سکیں، آیئے ہم ان کو ایک انتہائی مہیب اور خوفناک جنگ کے خطرات سے بچاسکیں۔آج دنیا تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے۔ یہ دور ایٹمی اسلحہ سے لیس اسلحہ کا دور ہے۔ اگر یہ ایٹمی اسلحہ جو بڑے پیمانہ پر تباہی پھیلانے والا ہے پھٹ پڑتا ہے تو آنے والی نسلیں اپنے ہمیشہ کے لئے نہ مندمل ہونے والے زخموں کی وجہ سے ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ابھی وقت ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے لگ جائیں۔اللہ کرے کہ ہم ایسا کرنے کے قابل ہوسکیں۔

میں ایک دفعہ پھر آپ کا، اپنے دل کی گہرائیوں سے ان تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو ہماری اس افتتاحی تقریب کی دعوت قبول کرتے ہوئے اس تقریب میں شریک ہوئے اور ہماری محبت کا جواب اپنی بے مثال محبت سے یہاں آکر دیا۔ ہماری شکرگزاری صرف رسمی نہیں بلکہ ہمارا طریق اپنے دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرنا ہے۔اس طرح کے شکریہ کی بنیاد حضرت رسول اللہ ﷺ کی عظیم الشان صداقتوں پر ہے جب آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو اللہ کے بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

ایک سچے احمدی کے ہر عظیم کام کا مقصد جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں اللہ کی رضا کا حصول ہے۔اس لئے یہ شکریہ اللہ کے احکام کے ماتحت بھی ادا کیا جانا ضروری ہے۔اللہ تعالیٰ تمام بنی نوع انسان سے محبت رکھتا ہے اس لئے ہماری بنی نوع انسان سے محبت بغیر کسی لالچ یا کسی خاص ایجنڈا کے ہے۔ یہ صرف اس لئے ہے تا اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوسکے۔ پس میں

دعا کرتا ہوں کہ اللہ ہمیں بھی اور آپ کو بھی اس قابل بنائے کہ ہم یہ باہمی محبت اور شفقت کی فضا قائم رکھ سکیں۔ آمین

خطاب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اس تقریب میں تین ہزار سے زائد افراد و خواتین شامل ہوئے۔

اپوزیشن لیڈر سے ملاقات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں اپوزیشن لیڈر Hon. Dr. Stephane Dion نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ بیت سے ملحقہ ملٹی پرپز ہال میں مہمانوں کے لئے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت اس میں شرکت فرمائی اور کھانے کے پروگرام کے بعد آخر پر بعض مہمانوں کو تحائف عطا فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باری باری ہر میز پر تشریف لے گئے اور مہمانوں سے ملے ان سے گفتگو فرمائی، تصاویر ساتھ ساتھ کھینچی جارہی تھیں۔ بعض مہمان خصوصی طور پر درخواست کرکے حضور انور کے ساتھ تصویر بنواتے اور اسے اپنے لئے سعادت سمجھتے۔ مہمانوں سے ملنے کا یہ پروگرام سوا دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

کیلگری میلہ میں شرکت

پروگرام کے مطابق دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شہر کے میئر Dave Bronconier کی خصوصی دعوت پر "Calgary Stampede" دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ Stampede ہر سال منعقد ہوتا ہے جس کو دیکھنے کے لئے پوری دنیا سے مہمان آتے ہیں۔ اس شو (Show) کو روئے زمین کا عظیم ترین آؤٹ ڈور شو بھی کہا جاتا ہے۔ اس شو (Show) کا نام Rodeo ہے۔ اس میں دنیا بھر سے آئے ہوئے کھلاڑی ایک وحشی بیل کی پیٹھ پر سوار Cowboy ہوتے ہیں۔ وحشی بیل بہت زور سے چھلانگیں لگاتا ہے اور اچھلتا کودتا ہے جو سوار زیادہ دیر تک توازن برقرار رکھتے ہوئے اس کی پیٹھ پر سوار رہتا ہے اس کو فاتح گردانا جاتا ہے۔

بیل (Bull) کی کمر پر ایک رسہ بندھا ہوتا ہے اور سوار کو صرف ایک ہاتھ سے اس رسہ کو تھامنے کی اجازت ہوتی ہے۔ یہ کیلگری سٹیمپیڈ (Calgary Stampede) 1912ء سے منعقد ہو رہا ہے اس میلہ میں بپھرے ہوئے بیلوں پر اچھلتے ہوئے سوار اور بے قابو گھوڑوں کو سنبھالنے کی کوشش کرتے ہوئے کھلاڑی اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ گھوڑا گاڑیوں کی دوڑ، اعلیٰ نسل کے گھوڑوں اور دیگر مویشیوں کی نمائش، مختلف مصنوعات کی نمائش اور دیگر مختلف تقاریب کے ساتھ ساتھ زراعت کے بارے میں معلومات بہم پہنچانے کا بھی وسیع انتظام ہوتا ہے۔

استقبال

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تین بجے سٹیڈیم پہنچے۔ جہاں میئر Dave Bronconier پہلے سے ہی حضور انور کے انتظار میں موجود تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی گاڑی اور قافلہ کی دیگر گاڑیوں کو ایک سپیشل انتظام کے تحت سٹیڈیم کے اس حد تک جانے کی خصوصی سہولت دی گئی جہاں صرف خاص شخصیات کی گاڑی جاتی ہے۔ جونہی حضور انور گاڑی سے نیچے اترے میئر نے حضور انور کا استقبال کیا اور اپنے ساتھ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو VIP انکلوژر میں لے گئے۔

سٹیڈیم سے اس میلہ کا یہ سارا پروگرام سارے براعظم شمالی امریکہ میں ٹیلیویژن پر Live ٹیلی کاسٹ ہو رہا تھا۔ اس موقعہ پر اس میلہ کی انتظامیہ نے ایک خاص اعلان کے ذریعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سٹیڈیم آمد کا بتایا اور حضور انور کا تعارف کروایا اور اعلان میں بتایا کہ حضرت مرزا مسرور احمد جو عالمگیر جماعت احمدیہ کے سربراہ ہیں اور کینیڈا کی سب سے بڑی بیت کا افتتاح کرنے کے لئے کیلگری تشریف لائے ہوئے ہیں۔ آج ہمارے ساتھ یہاں موجود ہیں۔ میئر Dave Bronconier بھی His Holiness کے ساتھ موجود ہیں۔ اس اعلان کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی نشست سے کھڑے ہوگئے اور سٹیڈیم میں ہزاروں کی تعداد میں موجود حاضرین نے تالیاں بجا کر حضور کا استقبال کیا۔ یہ تقریب پورے براعظم شمالی امریکہ میں براہ راست پیش کی جارہی تھی۔ اس طرح پہلی بار شمالی امریکہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تعارف براہ راست نشر ہوا۔

اس پروگرام میں شرکت کے بعد ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس بیت النور کیلگری تشریف لے آئے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور تشریف لاکر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ کینیڈا کی آٹھ جماعتوں Edmonton، Lloydminister، Regine، Saskatoon، Surrey East، Surrey، West Vancouver اور Winnipeg سے آنے والے سترہ صد سے زائد احباب جماعت، مرد وزن اور بچوں نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ مرد احباب نے باری باری حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ خواتین بھی باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتیں، سلام عرض کرتیں، اپنے معاملات اور مسائل بیان کرکے دعا کی درخواست کرتیں۔ حضور انور ازراہ شفقت ان کو دعائیں دیتے ہوئے رخصت کرتے۔ بڑی عمر کی بچیوں کو قلم اور چھوٹی عمر کی بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات سوا دس بجے تک جاری رہا۔

نکاحوں کا اعلان

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لاکر تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

حضور انور نے مسنون خطبہ کے بعد فرمایا۔ اس وقت میں چند نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ بعد ازاں حضور انور نے ریحانہ عصمت شاہ صاحبہ بنت سید تنویر احمد شاہ صاحب کا نکاح طلحہ صاحب کے ساتھ، عزیزہ صوفیہ بنت طارق محمود صاحب کا نکاح فرحان شاہین صاحب کے ساتھ اور شاہدہ طلعت صاحبہ کا نکاح وقاص محمود صاحب کے ساتھ کا اعلان فرمایا۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام رشتوں کو ہر لحاظ سے مبارک کرے اور ہمیشہ دینی اور دنیاوی ترقیات سے نوازتا رہے۔

بعد ازاں ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت النور کی میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیہ بیت النور کیلگری کے افتتاح کو الیکٹرانک میڈیا میں اور دنیا بھر کے پرنٹ میڈیا میں غیر معمولی Coverage ملی ہے۔

کینیڈا کے درج ذیل ٹی وی سٹیشنز نے بیت کے افتتاح کو کوریج دی ہے۔ یہ ٹی وی سٹیشنز دیکھنے والوں کی تعداد 3.1 ملین ہے۔ CBC
CBC ،CBC Newsworld ،National
CTV ،Global National ،French
ATN Shaw ،City TV ،National
Soul (WEB TV) ،Community TV

کینیڈا کے درج ذیل نو ریڈیو سٹیشنز نے بیت الذکر کے افتتاح کو کوریج دی۔ ریڈیو سننے والوں کی تعداد 2.3 ملین ہے۔
،CBC French ،CBC National
CHQR ،660 AM ،CFRA 580 AM
،CFRB 1010 ،1150 AM ،770
CKFM ،CKNW

پرنٹ میڈیا نے پورے کینیڈا Ontario، New ،Alberta ،Quebec ،New Brunswick ،Foundland، Nova Scotia اور برٹش کولمبیا میں بڑے وسیع پیمانہ پر کوریج دی یہ اخبارات پڑھنے والوں کی تعداد چار ملین ہے۔

چند اخبارات کے نام یہ ہیں۔
Calgary ،Globe and Mail
،Vancouver Sun ،Herald
Edmonton ،National Post
،Metro ،Calgary Sun ،Journal
Abbots ،London Free Press
Embassy ،Ford News
Ottawa ،Macleans ،Magazine
Guelph and Mercury ،Citizen

ان ملکی اخبارات کے علاوہ آسٹریلیا، جرمنی، نیوزی لینڈ، انڈیا، پاکستان، اٹلی، برطانیہ، امریکہ، بیلجیئم اور کینیا کے اخبارات نے بھی بیت کے افتتاحی پروگراموں کو کوریج دی۔

انٹرنیٹ کوریج

اس کے علاوہ دنیا بھر کے انٹرنیٹ کی 130 مختلف سائٹس نے کیلگری بیت کے افتتاح کو کوریج دی۔

چند اہم News Websites کے نام درج ذیل ہیں۔
-Fox News-2-Reuters-1
Associated -4-Forbes-3
USA -6-PR Newswire-5-Press
-Washington Post-7-Today
Globe -9-Canadian Press-8
Wall Street -10-and Mail
Canoe (Largest -11-Journal
-Network in Canada)
Yahoo -13-Canada.com-12
-Google News-14-News
AOL -16-MSNBC-15
Radio Canada -17-
-CBC News-18-International
Al Arabiya News Channel -19
Bega News -20-(UAE)
IT News -21-Press(Belgium)
Hindustan -22-(Italy)
-Dose-23-Times-India
RTR -25-Sympatico MSN-24
PR-Web -26-London (UK)
-Canadian Business-27-USA
Canadian Broadcasting -28
-30-City TV-29-Corporation
Indian Business -31-CKNW
PR -33-PMO-32-Times
International -34-USA-Net
Business News

اس کے علاوہ عرب ممالک کے درج ذیل 41 اخبارات، جرائد اور انٹرنیٹ کی ویب سائٹس نے

کیلگری بیت کے افتتاح کی کوریج دی۔

الجزیرہ،قطر۔ بی بی سی، بریطانیہ۔ الاسلام الیوم، سعودیہ۔ الوطن،قطریہ۔ 26 سبتمبر، الیمن۔ عرب نت،مصر۔ آلتحیتی،مصر۔ حیاتنا۔ اخبار مکتوب۔ ہدایۃ، سعودیہ۔ الدستور، الاردن۔ فلسطین الان،فلسطین۔ النہار،لبنان۔ الحیاۃ الجدیدۃ،فلسطین۔ الرای، الکویت۔ الملتقی۔ انجیلی۔ ایلاف،لندن/سعودیہ۔ اقناوکالت الانباء لقرانیۃ، طہران۔ بزنس کوم،الامارات۔ المدی، بیروت۔ الوفاق،ایران۔ الھدی اسلامیۃ، ایران۔ المستقبل، لبنان۔ الشرق الاوسط،لندن۔ رسالۃ نباء،ایران۔ الاہرام،مصر۔ محیط شبکۃ الاعلام العربی، مصر/امارات۔ ارام،لندن۔ الکوثر،ایرانیۃ۔ العنابی،قطر۔ تایم تورک روابی لتلنیۃ المعلومات،ترکیا۔ سودان سفاری،السودان۔ الوطن، الکویت۔ العرب الیوم،الاردن۔ الوقت ، 973 البحرین۔ شبکۃ الطیف،الیمن۔ مصراوی،مصر۔ الایام،فلسطین۔ اخبار مصر،مصر۔ مدونہ الصعالیل۔ Omedia،اسرائیل عبرانی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ کینیڈا اور کیلگری بیت کا افتتاح غیر معمولی تائیدات اور نصرت الٰہی کے نظارے لئے ہوئے ہے اور دنیا بھر کے ممالک اپنے میڈیا میں اس کو جگہ دے رہے ہیں۔

میڈیا کوریج کے چیدہ چیدہ نکات

سی بی سی کینیڈا نے نیشنل نیوز میں جو کہ کینیڈا بھر میں نشر کی جاتی ہیں حضور انور کے خطبہ جمعہ کی دو منٹ کی خبر نشر کی جس میں خطبہ کا ابتدائی حصہ بیوت کی تصاویر اور سیدنا حضرت مسیح موعود کی تصویر دکھائی گئی۔ اس کے علاوہ جماعت کا تعارف امن کے داعی کی حیثیت سے کرواتے ہوئے تعریفی کلمات کہے گئے۔

ملک کے کثیر الاشاعت اخبارات نے جماعت کے بارے تعریفی کلمات لکھے اور معزز شخصیات کے تحسین آمیز کلمات بھی شائع کئے۔ مثلاً

وزیراعظم نے اپنے خطاب میں کہا جماعت احمدیہ (دین) کا حقیقی اور امن پسندانہ چہرہ اجاگر کرتی ہے اور یہ بیت امن اور سماجی ہم آہنگی کی علامت ہے۔ حضور انور کے بارے میں وزیراعظم نے کہا کہ وہ مذہبی آزادی اور امن کے ایک جرأت مند چیمپئن ہیں۔

کیلگری کے میئر نے کہا کہ یہ بیت کیلگری کے افق پر طلوع ہونے والا ایک تابناک اضافہ ہے۔

اپوزیشن لیڈر اور لبرل پارٹی کے سربراہ سٹیفن ڈیون نے جماعت کے وطن سے محبت کو ایمان کا جزو قرار دینے والے عقیدہ کی بے حد تعریف کی۔

کیتھولک بشپ ہنری نے اخلاقیات کے متعلق جماعت کی تشویش اور توجہ کی تعریف کی۔

بہت سے مضامین میں اس بات کا خاص طور پر ذکر کیا گیا کہ حضور انور نے خلافت جوبلی کے سال میں اس بیت کا افتتاح فرمایا ہے۔ اس بات کا بھی بار بار اعادہ کیا گیا کہ اس بیت پر خرچ کی جانے والی خطیر رقم افراد جماعت کی اعلیٰ مالی قربانیوں سے حاصل ہوئی ہے۔

ایمیسی میگزین نے لکھا:

بیت النور کی افتتاحی تقریب میں مسٹر ہارپر نے احمدیہ کمیونٹی کے معتدل، برداشت و حوصلہ اور امن پسندانہ کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا ''کیلگری، البرٹا اور کینیڈا کے شہری اس بیت اور اس میں عبادت کرنے والوں میں دین حق کا ایک معتدل اور انسان دوستی والا رخ دیکھیں گے''۔ مسٹر ہارپر نے مزید کہا ''آپ اچھی طرح یہ جانتے ہیں کہ مذہبی آزادی کی حمایت کرنا یہاں بھی اور پوری دنیا کے امن واستحکام کے لئے بنیادی اینٹ کی حیثیت رکھتا ہے''۔

کینیڈا ڈاٹ کام اور مختلف اخبارات نے لکھا۔

وزیراعظم سٹیفن ہارپر نے وہاں موجود لوگوں کو بتایا کہ احمدیہ کمیونٹی امن و برداشت کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھتی ہے کیونکہ یہ خود انیسویں صدی کے اواخر سے ظلم وستم کا نشانہ بنتی آرہی ہے۔ انہوں نے کہا ''اس بیت میں ہم دین حق کا امن و محبت والا رخ دیکھ رہے ہیں''۔ انہوں نے مزید کہا ''احمدیوں نے کینیڈا کو اپنایا ہے اور کینیڈا نے آپ کو اپنا لیا ہے''۔

کیلگری کے میئر ڈیو برونکو یئر نے حاضرین کو جون 2005ء کا وہ سرد اور بارش والا دن یاد دلایا جب اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔ انہوں نے کہا ''آج جو ہم یہاں دیکھ رہے ہیں وہ آپ کے عقیدے اور جماعت کے ساتھ مضبوط تعلق کا ثبوت ہے۔ آپ کی بیت کیلگری کے افق پر ایک قابل فخر اضافہ ہے۔

براعظم افریقہ میں کینیا کے نیشنل اخبار The Standard نے درج ذیل خبر شائع کی۔

کینیڈا کی سب سے بڑی بیت

اس ہفتہ احمدیوں کی ایک چھوٹی سی جماعت نے کینیڈا کی سب سے بڑی بیت کا افتتاح کیا۔ یہ بیت فن تعمیر کا ایک خوبصورت نمونہ ہے جو نہ صرف عبادت کے مقصد کو پورا کرنے والی بلکہ اس تیزی سے ترقی کرتے ہوئے شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کا باعث بنے گی۔

کیلگری میں صرف تین ہزار افراد کی یہ جماعت ہے لیکن ان کے عہدیداران کو امید ہے یہ تعداد بہت جلد بڑھے گی اور اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے 48 ہزار مربع فٹ اور بلند و بالا خوبصورت مینار اور نقش نگاری کے ساتھ اس بیت کو ایسے شہر میں تعمیر کیا گیا۔ جہاں اکثریت پرانے خیالات رکھنے والے عیسائیوں کی ہے۔ جماعت کے نمائندہ نے بتایا کہ صرف بڑی بیت بنانا ہمارا مقصد نہ ہے جو تعمیراتی شاہکار ہو بلکہ جماعت کی مستقبل کی ضرورتوں کو سامنے رکھا گیا ہے۔ تاکہ ہماری آئندہ نسلیں گلیوں میں پھرنے کی بجائے زیادہ سے زیادہ اپنا وقت مفید کاموں میں صرف کریں۔ بدھ کے روز جماعت احمدیہ عالمگیر کے امام کیلگری تشریف لائے اور انہوں نے اس بیت کا معائنہ کیا۔ جمعہ کے روز امام جماعت احمدیہ کا خطبہ یہاں سے 190 ملکوں میں براہ راست نشر کیا جائے گا۔ ایک اندازہ کے مطابق کینیڈا میں اس جماعت کے پچاس ہزار ممبرز ہیں۔

مختلف اخبارات نے اپنی اشاعت میں حضرت اقدس مسیح موعود کی تصاویر شائع کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر شائع کی اور پرائم منسٹر کینیڈا کو بیت کا وزٹ کرتے ہوئے اور حضور انور کے ہمراہ دکھایا گیا۔

6 جولائی 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

آج دورہ کینیڈا کا آخری دن تھا۔ صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور کیلگری کی مقامی جماعتوں کے احباب و خواتین کو شرف ملاقات بخشا۔ آج کیلگری نارتھ ایسٹ، کیلگری نارتھ ویسٹ کیلگری ساؤتھ اور Toronto کی جماعتوں کے اٹھارہ صد سے زائد احباب نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ امریکہ، جرمنی اور پاکستان سے آئے ہوئے احباب نے بھی ملاقات کا شرف پایا۔

تمام مرد احباب نے اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ خواتین نے بھی حضور انور کے پاس سے گزرتے ہوئے شرف زیارت حاصل کیا اور حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواستیں کیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بڑی عمر کی بچیوں کو قلم اور کم سن بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

تصاویر

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت میں تشریف لے آئے جہاں جماعت کیلگری کی مجالس عاملہ، انصار، خدام کی مجالس عاملہ اور مجلس بیت النور کی تعمیر میں حصہ لینے والے کارکنان اور دیگر مختلف شعبوں اور رضا کاروں اور ڈیوٹی دینے والے خدام نے مختلف گروپس کی صورت میں باری باری حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

تصاویر کے پروگرام کے بعد دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پارک کی سیر

شام سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت کے سامنے واقع پارک میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ احباب کا ایک جم غفیر حضور انور کے ہمراہ تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں کیلگری اور گردونواح کی جماعتوں کے احباب و خواتین اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے بیت کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔ سیر کے دوران احباب جماعت ایک ایک لمحہ سے لطف اندوز ہو رہے تھے اور سینکڑوں کیمرے ان مبارک لمحات کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر رہے تھے۔

حضور انور اس خوبصورت اور سرسبز وشاداب پارک کی سیر کے دوران ایک سرسبز ٹیلہ پر تشریف لے گئے اور وہاں پر نصب دوربین سے اردگرد کے علاقہ کو دیکھا۔ حضور انور کے دائیں بائیں اور چاروں طرف ایک ہجوم تھا جو ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ سیکیورٹی پر مامور خدام بچوں کو پیچھے ہٹاتے تو حضور انہیں منع فرما دیتے کہ انہیں رہنے دیں۔ پارک کی سیر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے بیرونی احاطہ میں تشریف لے آئے اور ایک لمبا عرصہ اپنے عشاق کے درمیان کھڑے رہے۔ ایک طرف بچیاں الوداعی نغمات پڑھ رہی ہیں تو دوسری طرف مرد و احباب نعرے بلند کر رہے تھے۔ ہر ایک کی نظریں حضور انور کے پُرنور چہرہ پر مرکوز تھیں۔ ان انتہائی مبارک اور بے انتہا برکتوں کے حامل لمحات سے ہر چھوٹا بڑا اور مرد و عورت سیراب ہو رہے تھے۔ حضور ان احباب کے درمیان میں تھے اور انتہائی قریب تھے۔ اس موقعہ پر امیر صاحب کینیڈا نے افسر جلسہ سالانہ نعیم بشیر صاحب اور بیت کی تعمیر میں حصہ لینے والے کارکنان کا تعارف کروایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان کارکنان سے گفتگو فرمائی۔

ایئرپورٹ کے لئے روانگی

اب جدائی کے لمحات قریب آ رہے تھے۔ الوداعی نغمات اور فلک شگاف نعروں کی جگہ رقت آمیز مناظر نے لے لی تھی۔ آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے الوداعی دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور کیلگری کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت سے روانہ ہوئی تو ہزاروں ہاتھ فضا میں بلند ہوئے۔ ہر طرف سے السلام علیکم اور خدا حافظ، فی امان اللہ کی آوازیں آ رہی تھیں۔ سبھی کے چہرے اداس تھے اور آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔ اس روح پرور منظر میں حضور انور کی گاڑی بیت کے احاطہ سے آہستہ آہستہ چلتی ہوئی مین روڈ پر آ گئی۔ مقامی پولیس کا ایک دستہ قافلہ کو اسکارٹ کر رہا تھا۔ حضور انور کے قافلے کو راستہ دینے کے لئے پولیس نے تمام راستے روکے ہوئے تھے اور عام ٹریفک کے لئے سڑکوں کو بند کر دیا تھا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85863 میں سلیم اللہ

ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ نور پور نہر ڈوگراں ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیم اللہ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد مدثر ولد دین محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قصوری وصیت نمبر 40044

مسل نمبر 85864 میں فردوس اعظم

زوجہ محمد اعظم قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے بصورت حق مہر ادا شدہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فردوس اعظم۔گواہ شد نمبر 1 محمد ناظم ولد محمد سعید۔گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد منظور احمد

مسل نمبر 85865 میں راحیلہ ناز

بنت ناصر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم ر ٹیوشن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امام دین کالونی چک نمبر 51/12 ایم بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راحیلہ ناصر۔گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد مجوکہ ولد نادر محمد مجوکہ

مسل نمبر 85866 میں نسیم اختر

زوجہ رشید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڈو بیراج ضلع کشمور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر + زیور -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد عمران طالع وصیت نمبر 50960۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خان قمر وصیت نمبر 34705

مسل نمبر 85867 میں جمیل احمد

ولد رشید احمد (مرحوم) قوم وینس جٹ پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/4R رنگ پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ر ایکڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جمیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر

مسل نمبر 85868 میں ملک ناصر احمد

ولد ملک اللہ بخش قوم ملک کھوکھر پیشہ کارکن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4110 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ملک اللہ بخش والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملک ولد ملک اللہ بخش

مسل نمبر 85869 میں امتہ الرشید ناصر

زوجہ ملک ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 960-78 گرام مالیتی -/133995 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید ناصر۔گواہ شد نمبر 1 ملک اللہ بخش ولد ملک احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملک ولد ملک اللہ بخش

مسل نمبر 85870 میں طیبہ طاہرہ

زوجہ امان اللہ امجد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً -/26781 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ طاہرہ۔گواہ شد نمبر 1 میر حبیب احمد وصیت نمبر 24055۔گواہ شد نمبر 2 صابر حسین چوہدری وصیت نمبر 60728

مسل نمبر 85871 میں طاہرہ مجید

زوجہ مجید احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ مجید۔گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد تبسم۔گواہ شد نمبر 2 تنویر عسکری

مسل نمبر 85872 میں چوہدری مسرور احمد قمر

ولد چوہدری مغفور احمد قمر قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری مسرور احمد قمر گواہ شد نمبر 1 چوہدری مغفور احمد قمر والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 محمد احسن بٹ ولد محمد افضل بٹ

مسل نمبر 85873 میں سید گلزار احمد طاہر ہاشمی

ولد سید مختار احمد ہاشمی (مرحوم) قوم سید ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7735 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید گلزار احمد طاہر ہاشمی۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد نعیم وصیت نمبر 19376۔گواہ شد نمبر 2 عبدالجلیل صادق ولد قریشی عبدالغنی (مرحوم)

مسل نمبر 85874 میں سیدہ مبارکہ شاہدہ

زوجہ سید گلزار احمد طاہر ہاشمی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ از والدین وصول شدہ رقم -/50000 روپے (2) طلائی زیور 870-51 گرام مالیتی -/94922 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ مبارکہ شاہدہ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد نعیم وصیت نمبر 19376 گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل احمد فیضی ولد الحاج محمد علی فیضی (مرحوم)

مسل نمبر 85875 میں محمود احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد سلطان احمد۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 85876 میں نعیم احمد

ولد جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد سلطان احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد افضل خاں ولد محمد اقبال (مرحوم)

مسل نمبر 85877 میں غلام مصطفیٰ مبشر

ولد غلام احمد قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ مبشر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خاں ولد چوہدری عبدالرحیم خاں ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید منگلا ولد رائے اللہ بخش منگلا

مسل نمبر 85878 میں بشریٰ مبشر

زوجہ غلام مصطفیٰ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے(2) حق مہر-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ بشریٰ مبشر۔گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ مبشر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خاں

مسل نمبر 85879 میں فوزیہ منظور

زوجہ سمیع اللہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 46 گرام مالیتی -/86756 روپے(2) حق مہر-/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ منظور۔گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ڈوگر ولد چراغ دین ڈوگر۔گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 85880 میں امتہ النصیر علیانہ

زوجہ انیس احمد علیانہ قوم علیانہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/15000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً-/215000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ امتہ النصیر علیانہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد غلام حسین ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 85881 میں عمار احمد پراچہ

ولد انوار احمد پراچہ قوم پراچہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عمار احمد پراچہ۔گواہ شد نمبر 1 اشمار احمد پراچہ وصیت نمبر 34925۔گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 85882 میں نوشین نسیم

زوجہ محمد کلیم اللہ خان قوم راجپوت چوہان پیشہ......عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 700-57 گرام مالیتی -/99500 روپے(2) حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نوشین نسیم ۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 85883 میں منظور احمد

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کارکن F.O.H عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4005 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔منظور احمد۔گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 85884 میں نعیمہ پروین اختر

زوجہ چوہدری محمد حامد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/24000 روپے(2) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے(3) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نعیمہ پروین اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حامد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85885 میں سمیرا سید

بنت سید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ سمیرا سید۔گواہ شد نمبر 1 سید احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد شفیع

مسل نمبر 85886 میں شاہدہ مبشر

زوجہ ہومیو ڈاکٹر مبشر حمید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے سات تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے(2) حق مہر -/100000 روپے بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شاہدہ مبشر۔گواہ شد نمبر 1 مبشر حمید احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 85887 میں فرزانہ مظفر

زوجہ رانا مظفر حمید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ (بصورت زیور) -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فرزانہ مظفر۔گواہ شد نمبر 1 رانا مظفر حمید خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 85888 میں مقبولاں بیگم

بیوہ عزیز احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/80000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے(3) بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مقبولاں بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 85889 میں نایاب صلاح الدین

بنت صلاح الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نایاب صلاح الدین۔گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 85890 میں فصیح الدین احمد

ولد مبارک لطیف عمر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فصیح الدین احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 2 مبشر حمید احمد ولد رانا حمید اللہ

مسل نمبر 85891 میں سعدیہ تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/80000 روپے(2) حق مہر-/50000 روپے بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 85892 میں فوزیہ سلطانہ

بنت احمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 2-610 گرام مالیتی -/4410 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ڈوگر ولد محمد انور

مسل نمبر 85893 میں شرجیل احمد طاہر

ولد طاہر احمد ناصر قوم ِگل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر حمید احمد ولد رانا حمید اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 85894 میں عثمان احمد

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شاہ تاج احمد ولد رانا نصیر احمد

مسل نمبر 85895 میں نوید نصیر

ولد رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر ولد چوہدری محمد شفیع (مرحوم)

مسل نمبر 85896 میں نور اللہ

ولد غلام اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شاہ تاج احمد ولد رانا نصیر احمد

مسل نمبر 85897 میں ساجدہ پروین

زوجہ میاں محمد اظہر نسیم قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اظہر نسیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 85898 میں وحیدہ پروین

زوجہ حاجی شبیر احمد قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/216000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحیدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی شبیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85899 میں عبدالحمید

ولد عبدالقادر قوم جٹ لوہٹ پیشہ زمیندارہ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال واقع کوٹ مومن اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 85900 میں ناصر احمد

ولد رشید الدین (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایڈوانس رقم بطور ایڈوانس دوکان دی گئی -/35000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 41067۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت نمبر 41080

مسل نمبر 85901 میں محمد ساجد

ولد صادق علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الحمد کوارٹرز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ساجد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42080۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد

مسل نمبر 85902 میں غلام فاطمہ

بیوہ اعجاز احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) 15 مرلہ پلاٹ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد احمد اعوان

مسل نمبر 85903 میں فائزہ کنول

بنت محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد نور محمد

مسل نمبر 85904 میں حمید احمد

ولد فرزند علی خان قوم راجپوت پیشہ......عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ ساڑھے سات مرلہ (اس پر مکان بچوں نے تعمیر کیا ہے) پلاٹ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) ڈیڑھ ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 117 چھور کوٹلی ضلع ننکانہ صاحب مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالمجید

مسل نمبر 85905 میں رشید احمد

ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ......عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 2 معظم ذیشان ولد رشید احمد

مسل نمبر 85906 میں مظفر احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیلرنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان واقع نصیر آباد عزیز ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود احمد ولد صابر علی۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ملک ولد غلام محمد

مسل نمبر 85907 میں ثمینہ ناز

بنت محمد سلیمان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 ملک سعید احمد اعوان ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 85908 میں حافظہ عائشہ صدیقہ

بنت مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 85909 میں سعید احمد

ولد غلام محمد قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز بوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری رشید احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 85910 میں سعدیہ شوکت

بنت شکور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ شکور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شفیع

مسل نمبر 85911 میں عاصمہ رفیق

بنت محمد رفیق گل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سعید احمد اعوان ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 85912 میں شمع صالحہ

بنت عصمت اللہ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع صالحہ۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 85913 میں صباء ناصر

بنت رانا ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سعید احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد

مسل نمبر 85914 میں فرحت بانو

بنت محمد یونس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت بانو۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سعید احمد اعوان ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 85915 میں محمد غالب شہزاد

ولد مقبول احمد قوم ...... پیشہ کاشتکاری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد غالب شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد محمد قاسم۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 85916 میں محمد نعیم انجم

ولد بشیر احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم انجم۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن شفقت ولد سلطان احمد

مسل نمبر 85917 میں عزیز الرحمٰن

ولد محمد حنیف قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد محمود وصیت نمبر 29592۔ گواہ شد نمبر 2 برکت اللہ وصیت نمبر 59388

مسل نمبر 85918 میں صابرہ صغیر

زوجہ صغیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت/خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صابرہ صغیر۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد محمود وصیت نمبر 29592۔ گواہ شد نمبر 2 برکت اللہ وصیت نمبر 59388

مسل نمبر 85919 میں ناصر احمد

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال واقع چک نمبر 38 جنوبی (2) ساڑھے چار مرلہ پلاٹ طاہر آباد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد محمود وصیت نمبر 29592 گواہ شد نمبر 2 برکت اللہ وصیت نمبر 59388

مسل نمبر 85920 میں قیصرہ پروین

زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (3) بھینس مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد جہان خاں

مسل نمبر 85921 میں شہناز کوثر

زوجہ شبیر حسین تارڑ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے (3) پلاٹ مالیتی -/70000 روپے (4) مویشی مالیتی -/80000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد جہان خاں

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 6)

آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کیلگری کے ایئرپورٹ پر پہنچے۔ ایئرپورٹ پر حضور انور کی گاڑی کے لئے بالکل گیٹ کے سامنے جگہ مخصوص کی گئی تھی۔ حضور انور کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہوچکی تھی۔ جونہی حضور انور گاڑی سے اترے تو فارن آفس کی ایک آفیسر اور برٹش ایئرویز کی مینیجر نے حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ امیر صاحب کینیڈا ملک لال خان صاحب، ریجنل امیر Proiries سلمان خالد صاحب اور نیشنل جنرل سیکرٹری ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے VIP لاؤنج میں ساتھ آئے اور بعدازاں جہاز کے دروازہ تک چھوڑنے آئے۔

نو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز میں سوار ہوئے۔ برٹش ایئرویز کی پرواز رات نو بجکر پچاس منٹ پر کیلگری سے ہیتھرو ایئرپورٹ لندن کے لئے روانہ ہوئی۔

لندن آمد

سات جولائی بروز سوموار دوپہر پونے دو بجے یہ فلائٹ لندن پہنچی۔ امیگریشن کی کارروائی اور سامان کے حصول کے بعد پونے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے۔ جہاں مرکزی وکلاء امیر صاحب یوکے، مربی انچارج صاحب یو۔کے، صدر انصاراللہ، صدر خدام الاحمدیہ اور دیگر جماعتی عہدیداران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے ان سبھی احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

ایئرپورٹ سے روانہ ہوکر پونے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت فضل لندن میں ورود مسعود ہوا۔ جہاں احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ بیت کے بیرونی احاطہ کو خوبصورت جھنڈیوں اور بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ بچیاں کورس کی صورت میں استقبالیہ گیت پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے ان بچیوں کے پاس تشریف لے گئے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے امریکہ اور کینیڈا کے اس سفر میں جن افراد کو حضور انور کے قافلہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔

حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا۔ مکرم فاتح احمد خان ڈاہری صاحب۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری۔ خاکسار عبدالماجد طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ مکرم بشیر احمد صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ مکرم محمد احمد ناصر صاحب افسر حفاظت خاص۔ مکرم ناصر سعید صاحب۔ مکرم محمود احمد خان صاحب (حفاظت خاص)

اس کے علاوہ غلام مصطفیٰ صاحب آف لندن اور حمید احمد عارف صاحب آف پاکستان کو امریکہ سے اس قافلہ کے ساتھ شامل ہونے اور سفر کرنے کی سعادت عطا ہوئی۔

شیخ بوعلی قلندرؒ

حضرت شیخ بوعلی شرف الدین قلندر ہندوستان کے ایک معروف بزرگ اور مجذوب ولی تھے۔ آپ 605ھ مطابق 1208ء میں پانی پت کے مقام پر پیدا ہوئے۔ آپ کا شجرہ نسب امام ابوحنیفہؒ سے ملتا ہے۔

حضرت شیخ بوعلی قلندرؒ کے والد آپ کی پیدائش سے کچھ عرصہ قبل ہی عراق سے ہندوستان تشریف لائے تھے جو خود بھی ایک بڑے عالم دین تھے۔

حضرت شیخ بوعلی قلندر نے کم عمری ہی میں تمام علوم پر دسترس حاصل کرلی تھی اور تقریباً بیس برس تک دہلی میں درس و تدریس کے شغل سے وابستہ رہے۔ لیکن جب آپ نے تصوف کے میدان میں قدم رکھا تو تمام کتابیں دریا میں پھینک کر ریاضت اور مجاہدہ میں مصروف ہوگئے۔ آپ پر جذب کی کیفیت طاری ہوگئی اور آپ نے پانی پت کے قریب باگھوتی اور کرنال کے قریب بڈکھیڑہ میں سکونت اختیار کرلی۔

روایات کے مطابق حضرت شیخ علی قلندرؒ خواجہ بختیار الدین کاکیؒ کے خلیفہ تھے۔ 9 رمضان المبارک 274ھ مطابق 30/اگست 1324ء کو آپ کا وصال ہوا۔ آپ کو کرنال میں دفن کیا گیا لیکن کہا جاتا ہے کہ آپ کے اعزاء نے ایک رات آپ کی نعش مبارک پوشیدہ طور پر پانی پت لے جاکر دفن کردی جہاں آپ کا مزار آج بھی مرجع خلائق ہے۔

آپ کی تصانیف میں عشق الٰہی کے موضوع پر آپ کے مکتوبات اور دو مثنویاں ہیں جو کلام قلندر کے نام سے مشہور ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ نمود سحر رفعت صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری طارق اعجاز صاحب آف گجرات مورخہ 28/اگست 2008ء کو وفات پاگئیں۔ مرحومہ بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں ان کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بعداز تدفین بہشتی مقبرہ میں مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب صدر جماعت احمدیہ چکلالہ راولپنڈی کی سب سے چھوٹی صاحبزادی اور مکرم نعیم احمد خالد صاحب A.V.P مسلم کمرشل بینک راولپنڈی، مکرم کرنل وسیم احمد صاحب راولپنڈی، مکرم ندیم احمد صاحب مجاہد آفیسر نیشنل بینک راولپنڈی اور مکرم فہیم احمد صاحب کی سب سے چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔

مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹیاں بعمر 5 سال اور 6 سال اور ایک بیٹا عمر ایک یوم چھوڑا ہے جس کی پیدائش کے چند گھنٹے بعد ہی آپ وفات پاگئیں۔ احباب کرام سے مرحومہ کے تمام ورثاء خصوصاً تین معصوم بچوں کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا ہر حال میں حامی و ناصر ہو۔ آمین

تقریب آمین

مکرم منصور احمد لقمان صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 14/اگست 2008ء کو خاکسار کی بیٹی عزیزہ نعمانہ منصور واقفہ نو کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچی سے مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو اس کی والدہ نے قرآن پاک پڑھایا۔ 6 سال 9 ماہ کی عمر میں بچی نے قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کیا۔ بچی مکرم حکیم منظور احمد صاحب آف جڑانوالہ کی پوتی اور مکرم حکیم محمد یوسف صاحب آف بیوت الحمد ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کا حقیقی فہم عطا فرمائے دل و دماغ کو قرآنی نور سے منور فرمائے اور قرآن کا حقیقی عشق عطا فرمائے۔ آمین

سہ روزہ تربیتی پروگرام

(اطفال الاحمدیہ صدر ب بلاک)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال مجلس اطفال الاحمدیہ صدر ب بلاک کو اپنا خلافت جوبلی سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد کروانے کی توفیق عطا ہوئی۔ یہ تربیتی پروگرام مورخہ 8 تا 10/اگست 2008ء کو منعقد کیا گیا۔ اطفال کی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے پانچ علمی مقابلہ جات تلاوت، نظم، تقریر فی البدیہہ، بیت بازی اور خلافت جوبلی کوئز مقابلہ جات کروائے گئے۔

ورزشی مقابلہ جات میں انفرادی مقابلہ جات دوڑ سو میٹر، دوڑ دوسو میٹر، لمبی چھلانگ ثابت قدمی اور سائیکل ریس کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ ان تمام مقابلہ جات کو معیاروائز منعقد کیا گیا۔

اجتماعی ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ اور فٹ بال کے مقابلہ جات کروائے گئے۔

اس پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 25/اگست 2008ء کو منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم فرحان احمد صاحب بلاک لیڈر صدر (ب) بلاک نے رپورٹ پیش کی۔ بعدازاں مہمان خصوصی نے نمایاں پوزیشنز لینے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور اطفال کو قیمتی نصائح سے نوازا۔

آخر پر مکرم عمر فاروق صاحب ناظم اطفال نے حاضرین و مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ پروگرام کے آخر پر تمام حاضرین و مہمانان کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔ اس پروگرام کی کل حاضری 230 رہی۔

نکاح

مکرم جاوید اقبال قیصرانی صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم فرخ رشید صاحب قیصرانی ولد مکرم بشیر احمد صاحب قیصرانی لیہ شہر کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ صائمہ پروین صاحبہ بنت مکرم علی اکبر صاحب آف چک نمبر 171/TDA ضلع لیہ مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع لیہ نے مورخہ 30 جولائی 2008ء کو بمقام چک نمبر 171/TDA مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا مکرم فرخ رشید صاحب کے والد محترم بشیر احمد صاحب قیصرانی مرحوم کو بطور ناظم انصاراللہ ضلع لیہ اور سیکرٹری وقف نو ضلع لیہ خدمات کی توفیق ملتی رہی۔ عزیزم فرخ رشید صاحب مکرم عطاء محمد صاحب قیصرانی آف تونسہ شریف کے پوتے اور خاکسار کے بھانجے ہیں اور عزیزہ صائمہ پروین صاحبہ مکرم محمد علی صاحب آف چک نمبر 171/TDA کی پوتی ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

خبریں

صدارتی الیکشن کے لئے رابطے تیز ہو گئے

صدارتی الیکشن کیلئے پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) اور مسلم لیگ (ق) کے درمیان رابطے تیز ہو گئے اور جوڑ توڑ جاری ہے۔ فاٹا کے ارکان قومی اسمبلی نے پنجاب ہاؤس میں نواز شریف سے ملاقات کی اور انہیں جسٹس (ر) صدیقی کی حمایت کا یقین دلایا۔ سعید الزمان صدیقی نے مسلم لیگ (ق) کے صدر شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کے صدارتی امیدوار مشاہد حسین کو اپنے حق میں دستبردار کرانے کی درخواست کی جو شجاعت حسین نے مسترد کر دی۔ سعید الزمان صدیقی نے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین سے بھی ٹیلی فون پر رابطہ کیا۔

وکلاء کے ملک بھر میں دھرنے، سڑکیں بلاک

جسٹس افتخار محمد چودھری سمیت معزول ججوں کی بحالی کیلئے وکلاء نے ملک بھر میں دو گھنٹے کے لئے اہم شاہراہوں پر دھرنے دیئے جس سے ٹریفک بلاک اور نظام مفلوج ہو کر رہ گیا۔ مختلف شہروں میں ریلوے پھاٹکوں پر دھرنوں سے ٹرینیں رکی رہیں۔ وکلاء نے مکمل عدالتی بائیکاٹ کیا اور شہر شہر ریلیاں نکالیں۔

وزیراعظم نے پارلیمنٹ سے دوبارہ اعتماد کا ووٹ لیا تو اپوزیشن میں بیٹھیں گے

امریکہ سے شائع ہونے والے ایک ہفت روزہ میگزین کو انٹرویو میں مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی سے صلح ہو سکتی ہے تو مسلم لیگ (ق) سے بھی ممکن ہے۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے پارلیمنٹ میں دوبارہ اعتماد کا ووٹ لیا تو اپوزیشن میں بیٹھیں گے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ مذاکرات سے ہی جیتی جا سکتی ہے۔

بدترین لوڈ شیڈنگ' مظاہرے' دھرنے واپڈا دفاتر کا گھیراؤ

ملک بھر میں طویل اور بدترین لوڈ شیڈنگ کے خلاف احتجاج کے دوران مظاہرین نے واپڈا دفاتر کا گھیراؤ کیا۔ فیصل آباد اور گردونواح میں بدترین لوڈ شیڈنگ' کاروبار کی بندش اور بے روزگاری کے خلاف ہزاروں مزدوروں' لیبر یونینز نے احتجاجی مظاہرے کئے اور دھرنے دیئے۔ کسان بورڈ کے رہنماؤں نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 31/اگست تک عوام کو بجلی کی بندش سے ریلیف نہ ملا تو یکم ستمبر کو فیسکو اور سرکاری دفاتر کا گھیراؤ کیا جائے گا۔

امریکی اور پاکستانی افواج کے سربراہوں کی ملاقات

پاکستان اور امریکہ کی افواج کے سربراہوں نے بحر ہند میں لنگر انداز امریکی طیارہ بردار جہاز ابراہام لنکن پر ملاقات کی جس میں پاک افغان سرحدی علاقوں میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی' افغانستان پر دہشت گرد حملوں اور پاکستان کے اندر غیر یقینی سیاسی صورتحال پر تفصیل کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا۔

بنوں میں پولیس وین ریموٹ کنٹرول دھماکے سے اڑا دی گئی

بنوں میں پولیس وین کو راستے میں کھڑی کار میں نصب بم کے ذریعے اڑا دیا گیا۔ جس سے 7 پولیس اہلکاروں سمیت 10 افراد جاں بحق جبکہ 8 زخمی ہو گئے۔ زخمی ہونے والوں میں پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ لاشوں اور زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بنوں منتقل کر دیا گیا۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اگست 2008ء مبلغ -/130 روپے بنتا ہے بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔اگست

طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	1:09
غروب آفتاب	7:38

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1200 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

MBBS / BDS & Engineering in Ukraine
Affiliated with WHO & Engineering Council
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No Bank statement.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531